مستند کتابوں سے ماخوذ

آسان فقہی اصطلاحات

جمع وترتیب

بدرُالاسلام قاسمی

استاذ جامعہ امام محمد انور شاہؒ دیوبند

مکتبۃ النور دیوبند

مستند کتابوں سے ماخوذ

آسان
فقہی اصطلاحات

جمع و ترتیب

بدر الاسلام قاسمی

استاذ جامعہ امام محمد انور شاہ دیوبند

نام کتاب : آسان فقہی اصطلاحات

جمع وترتیب : بدرالاسلام قاسمی (استاذ جامعہ امام محمد انور شاہ دیوبند)
9045909066

نظر ثانی : حضرت مولانا مفتی نثار خالد قاسمی مدظلہ
(استاذ حدیث وافتاء جامعہ امام محمد انور شاہ دیوبند)

صفحات : ۴۸

اشاعت : مارچ ۲۰۱۷ء

کمپوزنگ : ہدیٰ کمپیوٹرس دیوبند 9027322726

ناشر : مکتبہ النور دیوبند

دیوبند کے بڑے کتب خانوں پر دستیاب ہے۔

MAKTABA AL-NOOR

Deoband - 247554 (U.P.) Ph. 01336-223399

Mob & Whatsapp. 9045909066

noorgraphicsdbd@gmail.com

فہرست اصطلاحات باعتبار حروفِ تہجی

کلماتِ تشجیع

جانشین فخر المحدثین حضرت مولانا سیّد احمد خضر شاہ مسعودی مدظلہٗ

شیخ الحدیث دار العلوم وقف و معتمد جامعہ امام محمد انور شاہ دیوبند

درسِ نظامی کا بنیادی مقصد قرآن و حدیث کی تفہیم کی صلاحیت پیدا کرنا اور اس کے لیے ضروری اور معاون علوم سے طلبہ کو آراستہ کرنا ہے، فقہ جو کہ قرآن و حدیث سے ماخوذ مسائل کا ذخیرہ ہے اس کی تعلیم اور تفہیم بھی اس نصاب کا بنیادی عنصر ہے۔ اس مقصد کی تکمیل کے لئے ہمارے نصاب میں مالابدمنہ، نور الایضاح، قدوری، شرح وقایہ، ہدایہ، کنز الدقائق وغیرہ کئی کتابیں شامل ہیں، ان کتابوں کا انتخاب ہمارے اکابر نے بہت سوچ سمجھ کر کیا ہے اور تسلسل کے ساتھ اس کے مثبت اور مطلوبہ اثرات ظاہر ہوئے ہیں۔

تبدیلئ زمانہ کے ساتھ ہمیں اسلوبِ تدریس کے تعلق سے چند تبدیلیوں کی ضرورت ہے، جن میں ایک بنیادی چیز ہر فن کی ضروری اصطلاحات کا یاد کرانا ہے، اس کے بغیر کسی فن میں مہارت اور بصیرت حاصل نہیں ہوتی، خاص طور پر فقہ ہی کی بات کریں تو آج ایک طالب علم مالابدمنہ سے لے کر ہدایہ تک سب کتابیں پڑھ لیتا ہے، مگر اسے حلال و حرام، فرض و واجب کی تعریف کا علم نہیں ہوتا، مکروہ تحریمی اور مکروہ تنزیہی کا فرق معلوم نہیں ہوتا، مباح، مستحب، جائز کے معانی تک رسائی نہیں ہوتی، اس نقص کو دور کرنے کی ضرورت ہے، پہلے عربی شروحات کی مزاولت، ذوقِ مطالعہ اور مسلسل کتب بینی کی بنا پر یہ اصطلاحات

طلبہ خود اخذ کر لیتے تھے مگر اب یہ اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ اس کمزوری کو دور کیا جائے۔

اسی کے مدِ نظر جامعہ امام محمد انور شاہ دیوبند کے استاذ عزیزم مولانا بدرالاسلام قاسمی نے فقہی اصطلاحات پر مشتمل ایک کتابچہ ترتیب دیا ہے، جس میں فقہ کی کثیر الاستعمال اصطلاحات کو حروفِ تہجی کی ترتیب سے بیان کیا گیا ہے، جستہ جستہ دیکھنے پر معلوم ہوا کہ فقہی اصطلاحات کے ساتھ ساتھ اُن کی مثالیں بھی دی گئی ہیں، نیز قدیم اوزان ومقادیر کو رائج الوقت اوزان کے مطابق لکھا گیا ہے۔

یہ کتابچہ عربی کی ابتدائی جماعتوں کے طلبہ کو اگر حفظ یاد کرادیا جائے تو حضرت حق جل مجدہٗ سے یقیناً اس کے اچھے نتائج آنے کی امید ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس کاوش کو قبولیت سے نوازے اور انھیں مزید علمی وعملی خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یاربّ العالمین

سیّد احمد خضر شاہ مسعودی

۱۷/جمادی الاولیٰ ۱۴۳۸ھ

۱۹/فروری ۲۰۱۷ء

پیش لفظ

علم دین سے کسی بھی طرح کی وابستگی یہ محض اللہ کا فضل وکرم اوراس کی خصوصی توجہ کا نتیجہ ہے،اوراگر وہ تعلق تعلیم وتعلّم کے قبیل سے ہوتو جہاں ایک طرف اُس ربّ ذوالمنن کا احسان وانعام ہے تو دوسری طرف صدقہ جاریہ کا سبب بھی۔ یہ فضل باری ہی ہے کہ بندہ درسِ نظامی سے فراغت کے معاً بعد مادرِ علمی جامعہ امام محمد انور شاہ دیوبند میں درس وتدریس سے وابستہ ہوگیا، جہاں پچھلے کچھ سالوں میں تفسیر وفقہ اورنحو وصرف سے متعلق مختلف کتب زیر درس رہیں۔

سالِ رواں ۳۸-۱۴۳۷ھ میں بندے سے عربی اوّل میں مالابدمنہ اردو متعلق ہے، دورانِ تدریس احساس ہوا کہ اگر طلبہ کو روزانہ چند فقہی اصطلاحات حفظ کرادی جائیں تو سال کی تکمیل پر اُنھیں تقریباً تمام ہی ضروری وبنیادی اصطلاحات ازبر ہو جائیں گی، جو آگے چل کر فقہی کتابوں میں اُن کے لیے بہترین معاون ثابت ہوں گی۔ چناں چہ بندے نے حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب کی عظیم الشان تصنیف ''قاموس الفقہ'' کواس سلسلے میں مرجع بنایا۔ اوّلاً اُس سے چند اصطلاحات منتخب کیں، پھر چند دیگر احباب نے دوسری کتابوں کی جانب متوجہ کیا، عربی واردو کی متعدد کتابوں کو سامنے رکھ کر یہ اصطلاحات جمع کرتے کرتے ایک کتابچے کی شکل اختیار کرگئیں جو آج آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

کتاب میں جمع شدہ اصطلاحات میں بندے نے کچھ مثالوں کا اضافہ کیا ہے،

تاکہ ابتدائی طالب علم کو فقہی اصطلاح سمجھنے میں دشواری نہ پیش آئے۔ نیز بہت سی قدیم اصطلاحات جو اوزان اور پیمائش سے متعلق ہیں اُن کو موجودہ اوزان کے ذریعے واضح کیا گیا ہے۔

یہ ایک طالب علمانہ کاوش ہے، اگر کسی علم دوست کو کتاب میں کوئی خامی نظر آئے تو براہِ مہربانی بندے کو اطلاع کردے، تاکہ اُسے اگلے ایڈیشن میں دور کیا جا سکے۔ نیز اس کتابچے میں انھیں اصطلاحات کو شامل کیا گیا ہے جو کثیر الاستعمال ہیں۔ رہیں وہ اصطلاحات جو بہت کم استعمال ہوتی ہیں یا پھر ابتدائی طلبہ کے لیے اُنھیں یاد کرنا اور سمجھنا دشوار تر ہوتا، اُنھیں قصداً شامل کتاب نہیں کیا گیا ہے۔ نیز سہولت کے پیش نظر اصطلاحات کی ترتیب کے سلسلے میں حروفِ تہجی کا لحاظ کیا گیا ہے۔

اخیر میں اُن حضرات کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنھوں نے اپنا قیمتی وقت نکال کر کتابچے پر نظر ثانی کی، مختلف مقامات پر تصحیح فرمائی اور عمدہ حذف واضافہ کرکے اسے مستند بنانے کی کوشش کی۔ ان میں اوّلاً حضرت مولانا مفتی نثار خالد قاسمی مدظلہ (استاذ حدیث وافتاء جامعہ امام محمد انور شاہ)، ثانیاً برادرم مولانا مفتی عمر اعجاز قاسمی (استاذ افتاء و ادب جامعہ ہذا)، ثالثاً برادرم مولانا مفتی عبید انور شاہ قیصر صاحب ہیں۔ اللہ تعالیٰ اِن حضرات کو اپنی شایانِ شان اجر عطا فرمائے اور اس کتاب کو اپنی بارگاہ میں قبولیت سے نوازے۔ آمین یا ربّ العالمین

بدر الاسلام قاسمی
خادم التدریس جامعہ امام محمد انور شاہ دیوبند
۱۸؍جمادی الاولیٰ ۱۴۳۸ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(الف)

آبق: وہ غلام جو اپنے مالک کے پاس سے بھاگ جائے۔

آفاقی: حرم میں حج وعمرہ کے لیے میقات کے باہر سے آنے والا شخص۔

اجتہاد: فقیہ کا حکم شرعی کو جاننے کے لیے اپنی قوت وصلاحیت کے مطابق کوشش کرنا۔

اجماع: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد امتِ محمدیہ کے مجتہدین کا کسی بھی زمانے میں کسی حکم شرعی پر متفق ہونا۔ جیسے ایک دن رات میں پانچ نمازوں کا فرض ہونا۔

احرام: حج یا عمرہ کے لیے نیت اور تلبیہ کے ساتھ اپنے آپ کو ممنوعاتِ احرام سے بچانے کا التزام کر لینا۔

احلال: احرام سے باہر نکلنا۔

اداء: واجب کو وقت مقررہ کے اندر بعینہٖ انجام دینا۔ جیسے فجر کے وقت میں فجر کی نماز ادا کرنا۔

ادب: بہتر اور پسندیدہ افعال، بعض حضرات کے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایسا عمل جسے آپ نے کبھی کیا ہو اور کبھی نہ کیا ہو۔ جیسے ہر متبرک عمل کو دائیں جانب سے شروع کرنا۔

اذان: مخصوص منقول کلمات کے ذریعے اوقاتِ نماز کے بارے میں اعلان کرنا۔

استحاضہ: عورت کی شرم گاہ سے آنے والا وہ خون جو حیض ونفاس کے علاوہ ہو۔

استحسان: نص، اجماع، قوی تر قیاس، آثارِ صحابہ اور ضرورت ومصلحت کی بنیاد پر قیاسِ ظاہر کو چھوڑ دینا۔ جیسے کسی کی مغرب کی نماز دو رکعت نکل گئی، امام کے سلام پھیرنے کے بعد اس مسبوق نے اِس طرح چھوٹی ہوئی دو رکعت ادا کی کہ درمیان میں قعدہ نہیں کیا تو ضابطے کے مطابق اسے دو رکعت پر قعدہ کرنا چاہیے تھا۔ اس نے قعدہ نہیں کیا تو بھی اس کی سجدۂ سہو کیے بغیر نماز درست ہو جائے گی۔ یہ درستگی کا حکم استحساناً ہے۔

استدلال: کسی حکم پر معتبر شرعی دلیلوں کے ذریعہ حجت قائم کرنا۔

استنجاء: پانی یا دیگر پاک کرنے والی چیزوں کے ذریعہ شرم گاہ سے نجاست کو دور کرنا۔

استنثار: (استنشاق کے بعد) پانی کے ذریعے ناک کو اچھی طرح صاف کرنا۔

استنشاق: ناک صاف کرنے کے لیے ناک میں پانی چڑھانا۔

استنقاء: استنجاء کے وقت انگلیوں یا پتھر سے خوب اچھی طرح پاکی حاصل کرنا یہاں تک کہ بدبو زائل ہو جائے۔

اسراف: جائز کام میں مناسب سے زیادہ خرچ کرنا، اور ناجائز کام میں خرچ کرنے کو "تبذیر" کہتے ہیں۔

اسلام: جن احکام کا لانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یقینی طور پر ثابت ہو ان سب پر یقین کرنا۔

اشہر حج: حج کے مہینے: شوال، ذوقعدہ اور ذوالحجہ

اشہر حرم: حرمت والے مہینے: رجب، ذوقعدہ، ذوالحجہ اور محرم

اصحاب الفرائض: وہ ورثاء جن کا حصہ میراث قرآن وحدیث یا اجماع کے ذریعے مقرر ہو۔ جیسے بیٹا، بیٹی

اصطلاح: کسی لفظ کے سلسلے میں ایک گروہ کا اس کے لغوی معنی کے بجائے دوسرا معنی مراد لینے پر متفق ہو جانا، جیسے فقہ میں فرض، مستحب یا نحو میں اسم، فعل، حرف وغیرہ

اصل: جس پر دوسرے احکام کی بنیاد ہو، اس کے مقابلے میں فرع کا لفظ بولا جاتا ہے۔

اعادہ: عمل میں کمی کی وجہ سے وقت کے اندر ہی اس کو دوبارہ ادا کرنا۔

اعتکاف: مخصوص نیت کے ساتھ مردوں کا مسجدِ جماعت اور عورتوں کا اپنے گھر کے کسی گوشے میں بند ہو جانا۔

اقامت: جو لوگ نماز کے لیے تیار و موجود ہیں انھیں مخصوص منقول الفاظ کے ذریعہ نماز شروع کرنے کی خبر دینا۔

اقلف: وہ شخص جس کی ختنہ نہ ہوئی ہو۔

اقتداء: حکم شریعت کے مطابق اپنی نماز کو امام کی نماز کے ساتھ مربوط کر دینا۔

امام: جس کی اقتداء کی جائے، عام طور پر نماز جس کی اقتدا میں ادا کی جائے۔

امانت: کسی شخص کے پاس دوسرے کی ملکیت کا برائے حفاظت موجود ہونا۔

اُمّ القریٰ: مکہ مکرمہ

اُمّ الکتاب: سورۂ فاتحہ

اُمِّ ولد: وہ باندی جو اپنے مالک کی اولاد کی ماں بن چکی ہو۔

اُمّی: جو شخص لکھنا اور لکھی ہوئی چیز کو پڑھنا نہ جانتا ہو۔

اَنعام: چوپائے۔ مثلاً اونٹ، بیل اور بکرے۔

اہل السنۃ والجماعۃ: وہ لوگ جو نص (قرآن وحدیث) اور اجماع کی اتباع کرتے ہیں۔

اہل ذمہ: وہ غیر مسلم جو معاہدے کی بنیاد پر مسلم حکومت میں مقیم ہوں۔

اہل کتاب: یہود ونصاریٰ

ایاس: درازیٔ عمر کی وجہ سے حیض کا رک جانا۔ مثلاً عورت ۵۵-۶۰/سال کی ہوجائے۔

ایامِ بیض: قمری مہینے کی ۱۳، ۱۴، ۱۵/تاریخیں

ایامِ تشریق: ۹/تا ۱۳/ذوالحجہ

ایام النحر: ۱۰، ۱۱، ۱۲/ذوالحجہ

ایصاء: وصیت کرنا، اپنے ترکے میں سے ایک تہائی یا اس سے کم کا کسی اور شخص کو مالک بنانا۔

ایلاء: بیوی سے ایک مدت یعنی چار ماہ تک وطی نہ کرنے کی قسم کھانا۔

ایمان: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جن عقائد واحکام کو لے کر مبعوث ہوئے ہیں، دل سے ان کی تصدیق کرنا۔

***

(ب)

بائن: ایسی طلاق جس میں عدت کے درمیان رجوع کرنے کی گنجائش باقی نہ رہے۔ جیسے کنایہ الفاظ سے دی ہوئی طلاق

باطل: جو فعل اصل کے اعتبار سے ہی مشروع نہ ہو، شرعاً غیر معتبر ہو اور کسی حکم کا فائدہ نہ دے۔ جیسے محرم سے نکاح کرلینا، یا آزاد شخص کی بیع۔

بدعت: دین میں کسی ایسی بات کا اضافہ جس کی عہدِ نبوی، عہدِ صحابہ اور عہدِ تابعین میں کوئی اصل نہ ہو۔ جیسے مزار پرستی، قبروں پر چادر چڑھانا۔

بَسْمَلَہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بیع: جانبین کی رضامندی سے مال سے مال کا تبادلہ۔

بیّنہ: حجت و دلیل، گواہی۔

***

(ت)

تابعی: جس نے ایمان کی حالت میں کسی صحابیٔ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات کی ہو اور ایمان ہی پر اس کی موت ہوئی ہو۔ جیسے امام ابوحنیفہؒ

تاویل: ایک لفظ میں کئی معانی کا احتمال ہو، ان میں سے ایک کو غلبۂ گمان کی بنیاد پر ترجیح دینا، نہ کہ یقین کی بنیاد پر۔

تبدیل: ایک حکم کی جگہ شارع کی طرف سے دوسرا حکم دیا جانا، اسی کو نسخ بھی کہتے ہیں۔ جیسے حُمُرِ اھلیّہ (پالتو گدھے) کا گوشت ابتداء اسلام میں حلال تھا، بعد میں حرمت کا حکم نازل ہوا۔

تبسم: بغیر آواز کے مسکرانا، جو خود اسے یا اس کے قریبی شخص کو سنائی نہ دے۔

تبع تابعین: جس نے ایمان کی حالت میں تابعی سے ملاقات کی ہو اور ایمان ہی پر اس کی موت واقع ہوئی ہو۔ جیسے امام مالکؒ، وکیع بن الجراحؒ وغیرہ

تثویب: اذان اور اقامت کے درمیان کسی کلمۂ اذان کو اعلانیہ طور پر پکارنا۔ جیسے حی علی الصلوٰۃ کہنا، یا مقامی زبان میں نماز کی ترغیب دینا۔

تجارت: نفع کے ساتھ فروخت کرنے کے لیے کسی شئ کو خریدنا۔

تجمیر: مردہ کی چارپائی اور کفن کو دُھونی دینا۔

تجہیز: میت کے سفرِ آخرت سے متعلق ضروری امور: غسل، تابوت اور تدفین وغیرہ کا انتظام کرنا۔

تجوید: وہ علم جس میں قرآن مجید کو حروف وکلمات کے مخارج اور صفات کی رعایت کے ساتھ تلاوت کا طریقہ بتایا جائے۔

تحرّی: کسی دلیل کے موجود نہ ہونے کی وجہ سے رجحانِ قلب کی بنیاد پر مشتبہ اُمور میں دو پہلوؤں میں سے بہتر اور موزوں صورت کو متعین کرنا۔ جیسے سفر میں قبلہ کا رخ متعین کرنا۔

تحریمہ: نماز شروع کرتے ہوئے تکبیر اولیٰ، جس کے بعد ممنوعاتِ نماز (بولنا، کھانا، پینا وغیرہ) حرام ہو جاتی ہیں۔

تحقیق: دلیل سے کسی بات کو ثابت کرنا۔

تحنیک: کھجور یا کسی چیز کا کچھ حصہ چبا کر نو مولود کے تالو یا منھ کے اندر کسی حصے میں لگانا۔

تحیۃ المسجد: مسجد میں داخل ہونے کے بعد احترامِ مسجد کے طور پر دو رکعت نماز پڑھنا۔

تحیۃ الوضوء: وضو کے فوراً بعد دو رکعت نماز ادا کرنا۔

تخصّر: کوکھ یا کمر پر ہاتھ رکھنا۔

تداعی: کسی عمل پر ایک دوسرے کو دعوت دینا۔

ترکہ: وہ مال جو انسان موت کے وقت چھوڑے، دراں حالیکہ وہ کسی کے حق سے خالی ہو۔

ترجیع: اذان میں شہادتین کو پست آواز سے ادا کرنا، پھر بلند آواز سے پڑھنا۔

تطوّع: فرائض اور واجبات کے علاوہ جو اُمور شریعت میں محبوب و محمود ہوں۔ جیسے نفلی نماز، نفلی روزہ

تعزیر: حق اللہ یا حق العبد کی بنیاد پر ایسی غلطیوں پر سخت سزا دینا جس پر شریعت میں کوئی سزا اور حد مقرر نہ کی گئی ہو۔ جیسے جھوٹی گواہی دینا، اجنبی عورت کا بوسہ لینا یا اس کے ساتھ خلوت اختیا کرنا۔

تعدیل ارکان: قومہ اور جلسے میں اس طرح کھڑا ہونا اور بیٹھنا کہ تمام اعضاء صحیح جگہ پر آجائیں۔

تعلیل: نص میں وارد ہونے والے حکم کو علت پر مبنی قرار دینا۔

تفویض: شوہر کا بیوی کو یا کسی اور شخص کو حقِ طلاق سپرد کر دینا۔ جیسے شوہر بیوی سے کہے کہ تمہارا معاملہ تمہارے ہاتھ میں ہے۔

تقیّہ: اپنی جان بچانے کے لیے جو بات دل میں ہو اس کے خلاف ظاہر کرنا۔

تقلید: دلیل طلب کیے بغیر ایسے شخص کی رائے کی اتباع کرنا جس کا قول بذات خود دین میں حجت نہ ہو، اس حسن ظن کے ساتھ کہ اس کی رائے درست ہوگی۔ جیسے چاروں مسالک کے متبعین اپنے اپنے امام کی اتباع کرتے ہیں۔

تصفیق: عورت کا اپنی دائیں ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کے اوپر مارنا تا کہ اس کی آواز سن کر اس کی نماز کے آگے سے گزرنے والا شخص متنبہ ہو جائے۔

تمتع: حج اور عمرہ الگ الگ احرام سے کرنا۔

تسنیم القبر: قبر کو اونٹ کے کوہان کی طرح بنانا۔

توکیل: کسی جائز اور متعین تصرف میں صاحبِ اختیار کی طرف سے دوسرے کو اپنا قائم مقام بنا دینا۔ جیسے کسی کو نکاح یا طلاق کا ذمہ دار بنا دینا۔

تیمّم: مخصوص طریقے پر حدث سے طہارت کی نیت سے پاک مٹی یا مٹی کی جنس کی کسی اور چیز کا استعمال کرنا۔

***

(ث)

ثقہ: جس شخص پر اقوال وافعال کے سلسلے میں اعتماد کیا جائے۔

ثمن: خرید وفروخت میں سامان کا مقررہ عوض خواہ نقد ہو یا اُدھار۔

***

(ج)

جائز: جس چیز کے کرنے پر فی نفسہٖ نہ ثواب ہو نہ گناہ، اسے مباح بھی کہتے ہیں۔ جیسے مردوں کے لیے (۴ رگرام ۳۷۴ رملی گرام سے کم کی) چاندی کی انگوٹھی پہننا۔

جاری: پانی کا ایسا بہاؤ کہ ایک ہی پانی کو دوبارہ استعمال نہ کیا جا سکے۔ یعنی اگلی مرتبہ استعمال کرنے سے پہلے استعمال شدہ پانی وہاں سے بہہ جائے۔

جرموق: جسے نجاست وغیرہ سے خفین کی حفاظت کے لیے خفین پر پہنا جاتا ہے۔

جزیہ: وہ خصوصی ٹیکس جو مسلم ملک کے غیر مسلم شہریوں سے ان کی حفاظت کے عوض لیا جاتا ہے۔

جسم: ایسی چیز جس میں لمبائی، چوڑائی اور گہرائی پائی جاتی ہو۔

جلسہ: دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا، بعض فقہاء کے یہاں پہلی اور تیسری رکعت کے اختتام پر سجدے سے فارغ ہونے کے بعد ایک تسبیح کے بقدر بیٹھ کر کھڑا ہونا ہے، اس کو ''جلسۂ استراحت'' بھی کہتے ہیں۔

جمرات: اصل معنی کنکری کے ہیں، اصطلاح میں اُن مقامات کو کہتے ہیں جہاں زمانۂ حج میں کنکری پھینکی جاتی ہے۔

جوابِ تحقیقی: وہ دلیل ہے جو حقائق پر مبنی ہو اور فریقین کے نزدیک مسلم ہو۔

جوابِ الزامی: وہ جواب ہے جو محض فریقِ مخالف کے نزدیک مسلم ہو، چاہے وہ دلیل خصم کا مستدل ہو یا نہ ہو۔

جہر: کم سے کم ایسی آواز جو بولنے والے کے علاوہ دوسرا شخص سن سکے۔

***

(ح)

حاجت: وہ اُمور کہ اگر ان کی اجازت نہ دی جائے تو مشقت وحرج کا باعث ہو جائے۔ جیسے بلی کے جھوٹے کو حاجت کی وجہ سے صرف مکروہ قرار دینا، باوجود یکہ وہ ایک غیر ماکول اللحم جانور ہے۔

حج: مخصوص صفات کے ساتھ مخصوص اوقات میں حرم شریف کا سفر کرنا۔

حج مبرور: وہ حج جس میں کسی قسم کا گناہ نہ ہوا ہو۔ اسی کو مقبول حج کہتے ہیں۔

حجت: تشفی بخش دلیل

حجامۃ: علاج کا ایک طریقہ جس میں جسم سے فاسد خون وغیرہ نکلوایا جاتا ہے۔

حقنہ: پچھنا لگوانا، پاخانے کے راستے سے دوا کا پیٹ میں پہنچانا۔

حد: وہ سزائیں جو شریعت کی جانب سے مقرر ہیں، جیسے زنا، چوری وغیرہ کی سزا

حدیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اقوال، افعال، احوال اور تقریرات۔ تقریر وہ باتیں جو آپ کے سامنے کی یا کہی گئی ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان پر نکیر نہ فرمائی ہو۔

حدیث قدسی: جس بات کی نسبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی طرف فرمائی ہو۔

حرام: جس بات سے قطعی طور پر شریعت نے منع کر دیا ہو، اسی کو محظور یا معصیت بھی کہتے ہیں۔ جیسے سود، زنا وغیرہ

حرم: مخصوص مقام جو مکہ اور اس کے چاروں طرف موجود ہے، مدینے کی سمت میں مکہ سے تین میل تک، عراق کی سمت میں سات میل تک، جعرّانہ کی طرف نو میل، طائف کی طرف سات میل اور جدہ کی طرف دس میل ہے۔

حظر: جس کا ارتکاب باعثِ گناہ اور جس سے بچنا باعثِ ثواب ہے۔ جیسے بدنظری

حق: صاحبِ حق کو شریعت کی طرف سے دوسرے پر جو اختیار حاصل ہوتا ہے، اس اختصاصی کیفیت کو ''حق'' کہتے ہیں۔ جیسے بیوی کے لیے شریعت نے شوہر پر نان ونفقہ اور سکنیٰ لازم کیا ہے تو یہ شوہر کے اوپر بیوی کا حق ہے۔

حلال: جس کا استعمال وارتکاب باعث گناہ نہ ہو۔

حلف: قسم کھانا۔

حیض: وہ خون جو بالغ غیر حاملہ عورت کے رحم سے آئے اور اس کا سبب بیماری نہ ہو۔

حَیْعَلَہ: اذان یا اقامت میں حی علی الصلوٰۃ یا علی الفلاح کہنا۔

حِیلہ: ناپسندیدہ عمل سے پسندیدہ امر کی طرف منتقل ہونے کے لیے تدبیر اختیار کرنا۔ جیسے کسی شخص نے قسم کھالی کہ وہ ایک ماہ تک بیوی کو نفقہ نہیں دے گا اور اب وہ قسم توڑنا نہیں چاہتا، حالاں کہ بیوی کو ماہانہ خرچ کی ضرورت ہے، تو وہ ایک ماہ اس کو قرض کے نام پر رقم دے اور پھر معاف کردے۔

***

(خ)

خراج: خراجی زمینوں میں عائد کیے جانے والا محصول (ٹیکس)۔

خِطبہ: پیغامِ نکاح بھیجنا۔

خصم: فریق، خواہ مدعی ہو یا مدعیٰ علیہ

خف: چرمی موزہ، یا جس موزے میں چمڑے کی نعل لگائی گئی ہو۔

خلع: عورت سے کچھ مال لے کر رشتۂ نکاح کو ختم کردینا۔

خلوتِ صحیحہ: مرد کا اپنی بیوی کے ساتھ ایسی جگہ میں یکجا ہونا جہاں کوئی مانعِ وطی نہ ہو، اگر حسی، طبعی یا شرعی مانع پایا جائے تو اسے خلوتِ فاسدہ کہتے ہیں۔

خیار: معاملہ کے دو فریق میں سے ایک یا دونوں کے لیے معاملہ کو باقی رکھنے یا ختم کردینے کی گنجائش کا باقی رہنا۔

خیارِ عیب: مبیع کے اندر کوئی ایسا عیب پایا جائے جو تاجروں کے نزدیک ثمن کی کمی کا سبب ہو اور خریدار کو اس کی وجہ سے مبیع کے واپس کرنے کا یا رکھ لینے کا اختیار ملے۔

خیارِ شرط: عاقدین یا ان میں سے ایک، عقد کے بارے میں غور وفکر کرنے کی شرط لگائے جس کی مدت بقول حضرت امام اعظمؒ تین دن ہے۔

خیارِ رویت: مشتری مبیع دیکھے بغیر خریدے تو مبیع دیکھنے کے وقت اس کو مبیع رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار ہوگا۔

***

(د)

دارالاسلام: جس میں اسلامی احکام جاری ہوں، خواہ بالفعل جاری ہوں، یا بالقوۃ، اس طور پر کہ حکومت مسلمانوں کے ہاتھ میں ہو، اس لیے وہ اسلامی شریعت کو نافذ کرسکتی ہو۔ جیسے موجودہ دور میں سعودی عرب

دارالحرب: جس میں مسلمانوں کو مذہبی آزادی حاصل نہ ہو۔ جیسے موجودہ دور میں اسرائیل

دارالامن: جس میں غیر مسلموں کو غلبہ حاصل ہو، لیکن مسلمانوں کو مذہبی آزادی حاصل ہو، اس کو دارالعہد بھی کہتے ہیں۔ جیسے ہندوستان

دباغت: چمڑے سے ناپاک رطوبت اور بدبودار اجزاء کو دور کردینا۔ خواہ نمک سے ہو یا دھوپ وغیرہ سے۔

درہم: چاندی کا سکہ جو ستر جو کے برابر ہوتا ہے۔ آج کے وزن کے اعتبار سے ۳رگرام، ۶۱رملی گرام، ۸رمائکروگرام کا ہے۔

دعویٰ: قاضی کے سامنے پیش کیا جانے والا قول، جس کے ذریعے انسان دوسرے پر اپنا حق ثابت کرتا ہے، یا اپنے آپ سے دوسرے کے حق کا دفاع کرتا ہے۔

دم: قربانی جو حج میں جنایت کی وجہ سے یا بطور شکر عائد ہوتی ہے۔

دہ دردہ: دس ہاتھ لمبا، دس ہاتھ چوڑا۔ ۲۲۵رمربع فٹ، میٹر کے حساب سے ۲۰رمیٹر ۹رسینٹی میٹر

دَین: کسی بھی سبب سے ذمہ میں ثابت ہونے والا مال۔

دِیت: وہ مال جو کسی انسانی جان کے بدلے ادا کیا جائے، اس کی مقدار سو اونٹ یا ایک ہزار دینار یا دس ہزار درہم (یا اُن کے برابر کرنسی) ہے۔

دینار: سونے کا سکہ جس کا وزن ۲۰ رقیراط ہوتا ہے۔ موجودہ وزن کے اعتبار سے ۴ رگرام، ۳۷۴ رملی گرام۔

***

(ذ)

ذِمی: اسلامی حکومت سے معاہدہ کر کے دار الاسلام میں رہنے والا کافر۔

ذکاۃ: وہ عمل جس کے ذریعے خشکی کے جانور حلال ہوتے ہیں۔

***

(ر)

رأس المال: اصل سرمایہ، یہ اصطلاح مختلف معاملات میں استعمال ہوتی ہے، اور بنیادی طور پر اس سے اصل پونجی مراد لی جاتی ہے۔

راہن: وہ شخص جس نے اپنا کوئی سامان کسی کے پاس گروی رکھ کر اس سے کچھ قرض لیا ہو۔

رِبا: ایک ہی جنس کے لین دین میں شرط کی بنیاد پر ایک فریق کا زائد شئ حاصل کرنا جس کے مقابلے میں دوسرے فریق کی طرف سے کوئی چیز ادا نہ کی گئی ہو۔ جیسے دس کلو گیہوں کے بدلے پندرہ کلو گیہوں لینا۔

ربّ المال: جس کی طرف سے پونجی لگی ہو۔ یعنی اصل سرمایہ کا مالک

رباعیہ: ایک سلام سے چار رکعت پڑھی جانے والی نمازیں۔ جیسے ظہر، عصر

رجعت: ملکیتِ نکاح کو باقی رکھنا، خواہ زبان کے ذریعے طلاقِ رجعی دی گئی بیوی کو لوٹایا جائے، یا کسی ایسے عمل کے ذریعے جو شوہر اپنی بیوی ہی سے کرسکتا ہے۔ جیسے بوس و کنار

رخصت: جو احکام عوارض کی بنیاد پر عارضی طور پر دیے جائیں۔ جیسے مسح علی الخفین

رسول: وہ انسان جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے احکام مخلوق تک پہنچانے کے لیے بھیجا ہو اور ان پر کوئی آسمانی کتاب نازل ہوئی ہو۔

رضاعت: مدتِ رضاعت کے اندر عورت کے دودھ کا دودھ پینے والے کے پیٹ تک حلق کے راستے سے پہنچنا، چاہے بچہ خود دودھ چوسے یا اس کے حلق اور ناک میں ڈالا جائے۔

رکاز: وہ مال جو زمین میں دفن ہو، چاہے خالق کی جانب سے ہو جیسے سونا چاندی، یا بندے کی جانب سے۔ جیسے دفن کیا ہوا خزانہ وغیرہ

رکن: وہ چیز جس پر کوئی عمل موقوف ہو اور وہ چیز اس عمل کی حقیقت میں داخل ہو۔ برخلاف شرط کے کہ اس پر بھی شئ موقوف ہوتی ہے، لیکن وہ شئ سے خارج ہوتی ہے۔ رکن جیسے نماز کے لیے رکوع، سجدہ وغیرہ اور شرط جیسے نماز کے لیے وضو۔

رکوع: نماز میں پیٹھ کے ساتھ سر کو مخصوص طریقے پر جھکانا۔

رمل: طواف میں تیز رفتاری کے ساتھ اپنے کندھے اچکاتے اور ہلاتے ہوئے چلنا۔

رہن: اپنے حق کے عوض کسی ایسے مال کو بطور وثیقہ کے روک رکھنا، کہ اس مال یا اس کی قیمت سے اپنا حق وصول کرسکتا ہو۔

***

(ز)

زکوٰۃ: مخصوص مال میں سے مخصوص مقدار کا شریعت کے بیان کیے ہوئے مصارف میں صرف کرنا۔ مخصوص مال سے مراد ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑھے باون تولہ چاندی یا اس کی مالیت اور مخصوص مقدار سے مراد اس مال کا چالیسواں حصہ۔ مصارف سے مراد فقراء، مساکین، عاملینِ زکوٰۃ، قرضدار، فی سبیل اللہ، مسافر

زندیق: جو اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتا ہو، لیکن باطن کفر پر ہو۔

زوال: سورج کا وسطِ آسمان سے نیچے کی طرف ڈھلنا۔

***

(س)

سائمہ: جو جانور سال کے اکثر حصہ سرکاری چراگاہوں میں چر کر اپنی غذائی ضرورت پوری کرتا ہو اور دودھ اور جانور کی افزائش کے لیے اس کی پرورش کی گئی ہو۔

ساعی: جسے بیت المال کی طرف سے زکوٰۃ وصول کرنے کے لیے مقرر کیا گیا ہو۔

سبیل اللہ: جہاد، حج، طلب علم وغیرہ۔ لیکن اگر مطلق ہو تو اس سے جہاد بمعنی قتال ہی مراد ہوتا ہے۔

سبیلین: پیشاب و پائخانہ کے راستے۔

سُترہ: جو چیز نمازی کے سامنے نصب کی جائے، یا بنائی جائے تاکہ گذرنے والے نمازی کے سامنے اُس کے ورے سے گذریں۔

سجدہ: زمین یا زمین سے متصل شئ پر مخصوص ہیئت کے ساتھ پیشانی کا رکھنا۔

سجدۂ تلاوت: جوسجدہ آیاتِ سجدہ کی تلاوت پر کیا جاتا ہے۔

سجدۂ سہو: جوسجدہ نماز میں بھول اور اس کی تلافی کے لیے کیا جاتا ہے۔

سعی: تیز چلنا،لیکن دوڑنے سے کم،صفا اور مروہ کے درمیان اسی طرح چلنے کا حکم ہے اور اسی لیے اس کو سعی کہتے ہیں۔

سفر: اپنی جائے اقامت سے مسافتِ شرعی کے بقدر فاصلہ طے کرنے کی نیت سے نکلنا۔مسافتِ شرعی تقریباً ۷۸ رکلومیٹر ہے۔

سدلِ ثوب: سراور کندھوں پر کپڑا ڈالنا،پھراس کے کناروں کو دونوں جانب سے لٹکا دینا۔

سکنیٰ: رہائش کی مستقل جگہ۔

سکوت: قدرت کے باوجود کلام نہ کرنا۔

سلم: وہ بیع جس میں قیمت نقد ادا کی جائے اور مبیع اُدھار ہو۔

سند: وہ سلسلۂ روایت جس کے ذریعہ متن حدیث تک رسائی ہوتی ہے۔

سَمَک طافی: وہ مچھلی جو اپنی طبعی موت مرنے کے بعد پانی کے اوپر تیرنے لگے۔

سنت: وہ عمل جو نبیٔ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہو،مگر فرض و واجب نہ ہو۔جیسے مسواک کرنا۔

***

(ش)

شاب: بلوغ سے چالیس سال تک کی عمر،چالیس کے بعد کا زمانہ ''زمانۂ کہولت'' کہلاتا ہے۔

شاہد: گواہ،یعنی وہ شخص جو کسی واقعے کی مشاہدے یا کسی اور دلیل کی بنیاد پر خبر دے۔

شراء: خریدنا۔

شعائر: یہ شعیرہ کی جمع ہے، ایسی چیزوں کو کہتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے لیے علامت اور پہچان کا درجہ رکھتی ہوں۔ جیسے اذان

شفع: دو رکعت والی نماز۔ جیسے فجر

شفق: وہ سرخی اور سفیدی جو غروبِ آفتاب کے بعد مغرب میں نظر آتی ہے۔

شک: دو احتمال کا اس طرح مساوی ہونا کہ ایک کو دوسرے پر ترجیح نہ دی جا سکے۔

شوط: طواف کا ایک مکمل چکر۔

شہید: جس کو مشرکین نے قتل کیا ہو، یا میدانِ جنگ میں اس حال میں پایا گیا ہو کہ اس پر قتل کے آثار ہوں، یا مسلمانوں نے ظلماً قتل کیا اور اس کے قتل کے بدلے دیت واجب نہ ہوئی ہو۔

شیخ: جس کی عمر پچاس سے تجاوز کر چکی ہو۔

شیخ فانی: بہت بوڑھا شخص جو روزہ رکھنے سے عاجز ہو۔

شیخین: صحابہ میں حضرت ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ، فقہاء حنفیہ میں امام ابوحنیفہؒ اور امام ابو یوسفؒ، محدثین میں امام محمد بن اسماعیل بخاریؒ اور امام مسلمؒ۔

***

(ص)

صابی: صاحبین کے نزدیک وہ شخص جو تمام ادیان سے پھر جائے، اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرے، فرشتوں اور ستاروں کی پرستش کرے۔

صاحبین: امام ابو یوسفؒ اور امام محمدؒ۔

صاحبِ ترتیب: جس کے ذمہ چھ نمازیں بلوغ کے بعد سے باقی نہ ہوں۔

صاع: ایک خاص پیمانہ جو پانچ اور تہائی عراقی رطل کا ہوتا ہے، اور موجودہ اوزان میں ۳رکیلو ۱۴۹ رگرام، ۲۸۰ رملی گرام کے برابر ہے۔

صبح صادق: رات کے اختتام پر طلوع ہونے والی وہ سفیدی جو اُفق پر چوڑائی میں پھیلی ہوتی ہے، اور اس کے بعد روشنی بڑھتی چلی جاتی ہے۔ فجر کا وقت اسی کے بعد شروع ہوتا ہے۔

صحابی: جس نے بحالتِ ایمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہو اور ایمان ہی پر ان کی موت واقع ہوئی ہو۔

صحیح: وہ عبادت یا معاملہ جو ارکان وشرائط کی رعایت کے ساتھ انجام دیا گیا ہو۔

صداق: مہر۔

صدقہ: وہ عطیہ جس کا مقصود اللہ تعالیٰ سے اجر وثواب کا حاصل کرنا ہو۔

صدقۃ الفطر: وہ صدقہ جو عید الفطر کی صبح میں واجب ہوتا ہے۔

صَرف: بیع کی ایک خاص قسم ہے جس میں ثمن کے بدلے میں ثمن ہوتا ہے، جیسے سونے کے بدلے میں سونا، یا چاندی کے بدلے میں چاندی، یا سونے کے بدلے چاندی، یا چاندی کے بدلے سونا، یا ایک کرنسی کے بدلے میں ایک کرنسی ہوتی ہے۔

صغیر: نابالغ

صلوٰۃ: نماز، یعنی مخصوص شرائط کے ساتھ مخصوص افعال کو انجام دینا۔

صلوٰۃ الاستخارہ: جو نماز کسی معاملے کے دو پہلوؤں میں سے خیر کی جہت کو من جانب اللہ جاننے کے لیے پڑھی جائے۔

صلوٰۃ الاستسقاء: بارش کے لیے پڑھی جانے والی دوگانہ نماز۔

صلوٰۃ الاشراق: سورج نکلنے کے بعد پڑھی جانے والی نماز۔

صلوٰۃ الاوابین: مغرب کے بعد ایک یا دو یا تین سلام کے ساتھ ۶ رکعت نماز۔

صلوٰۃ التراویح: رمضان المبارک میں عشاء کے فرض اور دوگانہ سنت کے بعد پڑھی جانے والی ۲۰ رکعات پر مشتمل خصوصی نماز۔

صلوٰۃ التسبیح: ایک سلام سے چار رکعت والی نفل نماز جن میں سے ہر رکعت میں ۷۵ دفعہ تسبیح پڑھی جائے گی۔ اور وہ تسبیح یہ ہے: سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر.

صلوٰۃ التوبہ: گناہ کے ارتکاب پر دو رکعت بہ نیت توبہ نماز ادا کرنا۔

صلوٰۃ الجنازہ: مردے پر پڑھی جانے والی نماز۔

صلوٰۃ الحاجت: اللہ تعالیٰ سے کسی ضرورت کی تکمیل کی نیت سے نماز پڑھنا، دعاء کرنا۔

صلوٰۃ الخوف: دشمن وغیرہ کے خوف کے وقت مخصوص ہیئت کے ساتھ ادا کی جانے والی نماز۔

الصلوٰۃ الوسطیٰ: عصر کی نماز۔

صلوٰۃ الکسوف والخسوف: سورج یا چاند گہن کے موقع پر ادا کی جانے والی دوگانہ نماز۔

صوم: روزہ، یعنی طلوعِ صبح صادق سے غروبِ آفتاب تک نیت کر کے کھانے، پینے اور جماع سے رکا رہنا۔

صوم الوصال: دو یا تین دن بغیر افطار کے روزہ رکھنا۔ یعنی رات دن کچھ نہ کھائے۔

صوم ایام بیض: ہر مہینے کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کا روزہ۔

***

(ض)

ضحک: اس طرح ہنسنا کہ دور تک آواز نہ پہنچے۔ یہ ناقضِ صلوٰۃ ہے، ناقضِ وضو نہیں۔

ضُحیٰ: سورج کا اچھی طرح روشن ہو جانا۔

ضحوۂ کبریٰ: نصف نہار شرعی، یعنی صبح صادق سے لے کر غروب کا نصف۔

ضمار: وہ مال جس کے ملنے کی اُمید نہ ہو، خواہ اس لیے کہ جہاں مال رکھا وہ جگہ یاد نہ رہی، یا اس لیے کہ جبراً کسی شخص نے لے لیا ہو، یا کسی کے ذمہ باقی ہو اور وہ دین کا انکار کرتا ہو۔ اس مال کے حاصل ہونے تک اس پر زکوٰۃ واجب نہیں، حاصل ہونے کے بعد گذشتہ ایام کی زکوٰۃ واجب ہوگی۔

ضمان: ہلاک ہونے والی چیز کا مثل واپس کرنا اگر وہ چیز مثلی ہو، اور اگر قیمت والی ہو تو اس کی قیمت لوٹانا۔

***

(ط)

طاعت: اپنی رضامندی سے دوسرے کے حکم پر عمل کرنا اور اس کی منع کی ہوئی باتوں سے اجتناب کرنا۔

طرفین: امام ابوحنیفہؒ اور امام محمدؒ

طفل: بچہ، یعنی ولادت سے بالغ ہونے تک کا انسان "طفل" کہلاتا ہے۔

طلاق: رشتۂ نکاح کو مخصوص الفاظ کے ذریعہ فوراً یا ایک مقررہ وقت پر ختم کر دینا۔

طواف: عبادت کی نیت سے کعبۃ اللہ کے چاروں طرف چکر لگانا۔

طوافِ زیارت: قربانی کے دنوں میں کسی بھی دن بیت اللہ کے سات چکر لگانا۔ ان میں سے چار چکر فرض ہیں۔ طوافِ زیارت کو طوافِ فرض، طوافِ یوم النحر، طوافِ رکن اور طوافِ افاضہ بھی کہتے ہیں۔

طوافِ قدوم: آفاقی شخص کا مکہ میں داخل ہونے کے بعد پہلا طواف۔ اس کو طوافِ تحیہ، طوافِ لقاء اور طوافِ اوّل العہد بھی کہتے ہیں۔

طوافِ وَداع: آفاقی شخص کا اپنے وطن لوٹتے وقت بیت اللہ کا طواف کرنا۔ اس کو طوافِ صدر اور طواف آخر العہد بھی کہتے ہیں۔

طُہر: وہ مدت جس میں عورت کو حیض یا نفاس نہ آرہا ہو۔ اس کی کم از کم مدت ۱۵؍دن ہے۔

***

(ظ)

ظاہر مذہب یا ظاہر الروایۃ: اس سے مراد وہ مسائل ہوتے ہیں جو مبسوط، جامع کبیر، جامع صغیر، سیر کبیر، سیر صغیر اور زیادات میں درج ہیں۔ (یہ چھ کتابیں امام محمدؒ کی تصنیفات ہیں)

ظہار: اپنی بیوی کو اپنی محرم رشتہ دار مثلاً ماں، بہن وغیرہ سے حرمت میں تشبیہ دینا۔

***

(ع)

عاشر: جسے حکومت نے راستے پر اس لیے مقرر کیا ہو کہ گذرنے والے تاجروں سے زکوٰۃ یا حکومت کا مقررہ ٹیکس وصول کرے۔

عاشوراء: محرّم الحرام کی دسویں تاریخ۔

عامل: جس شخص کو حکومت کی طرف سے زکوٰۃ یا ٹیکس وصول کرنے کے لیے مامور کیا گیا ہو۔

عبادت: اللہ تعالیٰ کے سامنے تذلل اور عاجزی اختیار کرنا۔

عبادلہ ثلاثہ: فقہاء کے نزدیک حضرت عبداللہ بن مسعود، حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم کو عبادلہ ثلاثہ کہا جاتا ہے۔

عتق: آزاد کرنا۔

عدت: نکاح کے ختم ہونے کے بعد خواہ موت کے ذریعہ ہو یا فسخ نکاح کے ذریعہ، ایک متعینہ مدت تک عورت کا دوسرے نکاح اور زیب وزینت سے رکا رہنا۔ عدتِ طلاق تین حیض یا تین مہینے یا وضع حمل ہے اور عدتِ وفات ۴ر مہینے دس دن۔

عرفِ عام: وہ عرف جو مختلف علاقوں میں مروّج ہو، یعنی وہ عرف اتنا عام ہو چکا ہو کہ کسی خاص علاقے تک محدود نہ ہو، بلکہ عام طور پر لوگ اسے جانتے ہوں۔ جیسے حمام میں اجرت دے کر غسل کرنا۔

عرفِ خاص: وہ عرف جو خاص شہر، قبیلے یا پیشے کے لوگوں میں رواج پذیر ہو۔

عزیمت: وہ احکام جو اصل کے اعتبار سے مشروع ہوئے ہوں، نہ کہ کسی عارض کی وجہ سے۔ جیسے وضو میں پیروں کا دھونا عزیمت ہے، اور مسح علی الخفین رخصت ہے۔

عشرۂ ذی الحجہ: اس سے ذوالحجہ کی پہلی سے لے کر نویں تاریخ تک مراد ہے، یعنی یوں تو عشرہ کے معنی دس کے ہیں، لیکن عربی زبان میں اکثر پر کل کا اطلاق کر دیا جاتا ہے، اس لحاظ سے اسے عشرہ کہتے ہیں۔

عفو: نصابِ زکوٰۃ کے لیے جو درجات متعین کیے گئے ہیں، ان کا درمیانی حصہ مثلاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: پانچ اونٹ میں ایک بکری اور دس اونٹ میں دو بکری ہے تو پانچ سے نو تک کا عدد ''عفو'' کہلائے گا۔

عقد: کسی تصرف کے سلسلے میں ایجاب وقبول کوایک دوسرے سے مربوط کرنا۔ جیسے عقدِ نکاح، عقدِ بیع

عقیقہ: وہ قربانی جولڑکے یالڑکی کی پیدائش کے ساتویں دن یا اس کے بدلے کسی اور دن دی جاتی ہے۔

عمرہ: بیت اللہ شریف کی احرام کے ساتھ عمرہ کی نیت سے زیارت وطواف اور صفاومروہ کے درمیان مخصوص طریقے پر سعی۔

علوفہ: وہ جانور جن کا گزر بسر گھر کے چارے پر ہو، اور باہر چرنے نہ جاتے ہوں۔

عمل: وہ کام جوانسان یاجنات سے بالارادہ صادر ہو۔

عمل کثیر: عمل کی وہ مقدار جس سے نماز فاسد ہوجاتی ہے، بعض حضرات نے اس کی یہ تعریف کی ہے کہ وہ ایسا عمل ہے جس کودیکھنے والا یہ سمجھے کہ اس کوانجام دینے والا نماز میں نہیں ہے۔ بعض حضرات نے کہا ہے کہ ایسا عمل جس میں دونوں ہاتھوں کی ضرورت پڑے اور بعض کا کہنا ہے کہ جس کونمازی کثیر سمجھے۔

عیب: جوتاجروں کے عرف کے مطابق ثمن میں کمی کا باعث ہو۔

* * *

(غ)

غایت: کسی شیٔ کی ابتدائی یاانتہائی حد۔

غبن: بیع وشراء میں دھوکہ کرنا۔

غبن یسیر: وہ دھوکہ جسے تاجروں کے نزدیک برداشت کرلیا جاتا ہے۔

غبن فاحش: وہ دھوکہ جسے تجار برداشت نہیں کرتے۔

غُسل: نہانا، پورے جسم پر پانی بہانا (جس میں کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھی شامل ہے)۔

غَسل: مطلقاً دھونا۔ خواہ بدن دھویا جائے یا کوئی اور چیز۔

غِسل: غسل میں معاون شئ، بیری کا پتہ، صابن وغیرہ

غش: دھوکہ، خرید وفروخت میں مبیع کا کوئی عیب چھپانا۔

غلام: نابالغ لڑکا۔

غنیمت: جنگ کے درمیان دشمنوں سے حاصل ہونے والا مال، جو مال صلح کے ذریعے حاصل ہو، اُسے ''فئ'' کہتے ہیں۔

غَلْوَۃ: تیر پھینکنے کی مساحت۔

غلس: فجر کا اوّل وقت جس میں اندھیرا غالب رہتا ہے۔

غیبت: کسی شخص کی غیر موجودگی میں اس کی ایسی فطری یا غیر فطری کسی خامی کا ذکر کہ اگر وہ سنے تو اسے ناپسند ہو۔

***

(ف)

فاجر: کھلے عام فسق کا ارتکاب کرنے والا۔

فاسد: جو معاملہ اپنی اصل کے اعتبار سے درست ہو اور کسی وصف کی وجہ سے درست نہ ہو۔ مثلاً ایک شخص کی گاڑی کرائے پر لی جائے اور اُس کے پاس کئی گاڑیاں ہوں اور یہ متعین نہ ہو کہ کون سی گاڑی کرائے پر لی تو یہ اجارہ فاسد ہے۔

فاقد الطھورین: ایسا شخص جس کے پاس پاکی حاصل کرنے کے لیے نہ تو پانی ہو، اور نہ ہی تیمّم کے لیے مٹی۔

فتویٰ: احکام شرعیہ کے بارے میں سوال کا جواب۔

فدیہ: امیر المومنین قیدی کافر کو چھوڑ دے اور اس کے بدلے میں مال طلب کرے، یا کسی مسلمان قیدی کو رہا کرا لے۔

فرائض: وہ علم جس کے ذریعہ میراث کی تقسیم کے احکام معلوم ہوں۔

فریضہ: فرض یا فریضہ اس عمل کو کہتے ہیں جس کو کرنا لازم ہو اور اس کا ثبوت دلیل شرعی سے ہو۔

فرضِ عین: جس کا کرنا ہر ایک کے لیے لازم ہو، اور بعض کے انجام دینے سے ساقط نہ ہو جیسے پنج وقتہ نمازیں۔

فرض علی الکفایہ: جس کا کرنا تو تمام مسلمانوں پر ضروری ہو، لیکن بعض کے انجام دینے سے بقیہ سے اس کا حکم ساقط ہو جائے، جیسے جہاد، نمازِ جنازہ

فسخ: معاملہ کو ختم کر دینا۔

فسق: گناہ کبیرہ کا ارتکاب، یا گناہ صغیرہ پر اصرار اور بار بار اس کا مرتکب ہونا۔

فقہ: شرعی، عملی احکام کو ان کے تفصیلی دلائل کی روشنی میں جاننا۔

فقیر: جس شخص کے پاس معمولی مقدار میں مال ہو، اور نصابِ زکوٰۃ کی قیمت کے بقدر مال کا مالک نہ ہو۔

* * *

(ق)

قبلہ: وہ جہت جس کی طرف رُخ کر کے نماز ادا کی جائے۔

قتل: ایسا عمل جو جسم سے روح کا تعلق ختم کردے۔اس کی پانچ قسمیں ہیں:

قتل عمد: دھاردار یا اس کے قائم مقام چیز سے جان بوجھ کر کسی کا قتل کرنا۔

قتل شبہ عمد: ایسی چیز سے جان بوجھ کر مارنا جو دھاردار نہ ہو اور نہ ہی اس کے قائم مقام ہو۔

قتل خطا: خطا اور انجانے میں کسی کو قتل کردینا، اس کی صورت یہ ہے کہ آدمی کسی شخص کو شکار سمجھ کر تیر سے قتل کردے۔

قتل شبہ خطا: جو خطا کے قائم مقام ہو، جیسے سوئے ہوئے شخص کے کسی شخص کے اوپر گرنے کی وجہ سے اس کی موت ہوجائے۔

قتل بالسبب: جس میں آدمی قتل کا سبب بن جائے، جیسے کوئی شخص کنواں کھودے اور اس میں کوئی گر کر مرجائے تو اس صورت میں کنواں کھودنے والا قتل کا سبب ہے۔

قدرت: زندہ شخص کے لیے کسی فعل کے کرنے یا چھوڑنے کا ممکن ہونا۔

قرآن: وہ کتابِ الٰہی جو عربی زبان میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی ہے اور تواتر کے ساتھ نقل ہوتے ہوئے بعینہٖ ہم تک پہنچی ہے۔

قِران: ایک ہی احرام میں عمرہ اور حج کو جمع کرنا۔

قریش: عرب کا مشہور قبیلہ، جو نذر بن کنانہ کی اولاد میں تھے۔

قرینہ: جو مقصود پر بلا وضع دلالت کرے۔

قصاص: مجرم سے اس کے جرم ہی کے مثل بدلہ لینا۔جیسے قتل کے بدلے قتل

قصر: سفر شرعی کے درمیان چار رکعت والی نمازوں کو دو رکعت پڑھنا۔

قضا: جو چیز واجب ہوئی ہو اس کا مثل ادا کرنا، چاہے حقوق اللہ میں ہو، جیسے وقت گذرنے کے بعد نماز ادا کرنا، یا لوگوں کے حقوق میں یعنی جو چیز واجب ہوئی ہے اگر بعینہٖ اس کو ادا نہیں کر سکا تو اس کا مثل ادا کرنا۔ جیسے کسی شخص نے دوسرے کا کوئی سامان ہلاک کر دیا، اور بدلے میں اس کی قیمت ادا کی۔

قطعی: ایسی یقینی بات جس کے مخالف پہلو کا کوئی احتمال نہ ہو۔

قُلّہ: مٹکا، شوافع کے یہاں دو قلہ پانی کی مقدار ماء کثیر کہلاتی ہے، شوافع کے صحیح قول کے مطابق دو قلہ پانچ سو بغدادی رطل کا ہوتا ہے، ایک قلے کا وزن موجودہ وزن کے اعتبار سے ۹۸ رکلو ۱۵۴ رگرام ہوتا ہے۔

قہقہہ: اس طرح ہنسنا کہ قریبی شخص بھی سن لے۔ یہ ناقضِ وضو بھی ہے اور ناقضِ صلوٰۃ بھی۔

قیاس: کسی منصوص یا اجماعی مسئلے کا حکم غیر منصوص اور غیر اجماعی مسئلے پر علت کے مشترک ہونے کی وجہ سے لگانا۔ جیسے شراب کے حرام ہونے کا حکم چرس اور افیم پر لگا دیا گیا۔

قیام لیل: تہجد کی نماز۔

***

(ک)

کاہن: وہ شخص جو مستقبل کے بارے میں واقعات کی خبر دیتا ہو اور غیب کی باتوں سے باخبر ہونے کا مدعی ہو۔

کبیرہ: وہ گناہ جس پر حد یا کفارہ مقرر ہو، یا اس پر اللہ و رسول کی لعنت و غضب کا اظہار ہو، یا اس پر عذابِ آخرت کی وعید ہو۔ جیسے زنا، شرک، والدین کی نافرمانی

کتاب: کتب فقہ میں ایسا مرکزی عنوان جس کے تحت مختلف ابواب وفصلیں آتی ہو، اس کو کتاب کہتے ہیں، جیسے کتاب الصلاۃ، کتاب الزکوٰۃ وغیرہ

کتابت: غلام کو یہ کہنا کہ تم اتنی مدت میں یا بلا تعیین مدت اتنی رقم جمع کردو تو تم آزاد ہو جاؤ گے۔

کراہت: شریعت میں کسی بات سے منع کیا گیا ہو لیکن یہ ممانعت وجوب والزام کے لہجے میں نہ ہو تو مکروہ ہے، اور اسے مکروہ تنزیہی کہتے ہیں، جیسے سگریٹ پینا (جب تک کہ اس کا مضر صحت ہونا ظاہر نہ ہو، ورنہ مکروہِ تحریمی ہے)۔ اور اگر بطور وجوب منع کیا گیا ہو لیکن اس کا ثبوت دلیل ظنی سے ہو دلیل قطعی سے نہ ہو تو مکروہ تحریمی ہے جو حرام کے قریب ہوتا ہے۔ جیسے عصر کی نماز سورج غروب ہونے سے کچھ پہلے پڑھنا۔

کسوف: سورج گہن، چاند گہن کو خسوف کہتے ہیں، لیکن بعض اوقات خسوف کو بھی مجازاً کسوف کہہ دیا جاتا ہے۔

کف: ہتھیلی مع انگلیاں۔

کفاءت: شوہر کا دین واخلاق، خاندان، پیشہ اور مالی اعتبار سے بیوی کے برابر ہونا۔

کفارہ: کسی گناہ کے ازالہ کے لیے شریعت کی طرف سے مقررہ مالی یا غیر مالی سرزنش۔ جیسے روزہ چھوڑنے کی وجہ سے لگاتار دو مہینے روزے رکھنا۔

کفر: جو دینی احکام یقین کے درجے میں ثابت ہوں، ان کا قول کے ذریعے یا فعل صریح کے ذریعہ انکار۔ جیسے نماز کا انکار، ختم نبوت کا انکار

کنز: زمین کے اندر پایا جانے والا دفینہ۔

(ل)

لاحق: جو ابتداء نماز میں امام کے ساتھ شامل ہوا، لیکن وضو ٹوٹ جانے کی وجہ سے نماز کے درمیانی یا آخری حصے میں امام کی اقتداء نہیں کرسکا۔

لحد: بغلی قبر۔

لُقطہ: وہ مال جو زمین پر پڑا ہوا مل جائے اور اس کا مالک معلوم نہ ہو۔

لغو: گفتگو میں کسی ساقط الاعتبار لفظ کا بولنا۔

* * *

(م)

ماءدائم: ٹھہرا ہوا پانی۔

ماءطاہر غیر مطہر: جو خود پاک ہو، لیکن پاک کرنے کی صلاحیت نہ رکھتا ہو۔ جیسے وہ پانی جس میں زعفران یا کوئی اور پاک چیز کثیر مقدار میں مل جائے۔

ماءمطہر: جو پاک بھی ہو اور پاک کرنے کی صلاحیت بھی رکھتا ہو۔ جیسے بارش، یا کنویں کا پانی

ماءمکروہ: جو پاک ہو اور پاک کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو، لیکن اس کے استعمال میں کراہت ہو۔ جیسے بلی کا جھوٹا

ماءمطلق: جو پانی اپنی اصل خلقت پر باقی ہو، نہ اس میں کوئی ناپاک چیز ملی ہو، اور نہ کوئی پاک چیز مل کر غالب آگئی ہو۔ جیسے کنویں کا پانی

ماءجاری: جس پانی میں ایسا بہاؤ ہو کہ ایک ہی جگہ پر ایک پانی کو دوبارہ استعمال نہ کیا جاسکے اور گہرائی اتنی ہو کہ دونوں ہاتھوں سے پانی لیا جائے تو زمین کھلنے نہ پائے یعنی ہاتھوں سے پانی لیتے وقت زمین کی سطح ظاہر نہ ہو۔

ماءکثیر: پانی کی اتنی مقدار جسے لوگ کثیر مقدار خیال کرتے ہوں۔
اس کی مقدار فقہاء نے دہ دردہ سے مقرر کی ہے۔

ماءِ مستعمل: جو پانی وضو وغسل کے لیے استعمال کیا گیا ہو، خواہ وضو وغسل واجب رہا ہو، یا واجب نہ ہو اور ثواب حاصل کرنا مقصود ہو۔

ماءِ نجس: جو پانی نجاست کے ملنے کی وجہ سے ناپاک ہوگیا ہو۔

مائع: بہنے والی اشیاء، خواہ پانی ہو یا کوئی اور چیز۔ مثلاً سرکہ، ماءِ زعفران وغیرہ

مال: وہ شئ جس کی طرف طبیعت مائل ہوتی ہو اور اس کی خرید وفروخت کی جاتی ہو، خواہ شئ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کی جاسکتی ہو یا نہ کی جاسکتی ہو۔

مال متقوم: وہ مال جس سے شرعاً نفع اٹھانا جائز ہے۔

مال غیر متقوم: وہ مال جس سے شرعاً نفع اٹھانا جائز نہ ہو۔ جیسے شراب، خنزیر

مال نامی: بڑھنے والا مال یعنی جس مال میں توالد وتناسل یا تجارت کے ذریعے افزائش (بڑھوتری) ہوتی رہتی ہے۔

مباح: اللہ تعالیٰ نے جس فعل کے کرنے اور نہ کرنے میں اختیار دیا ہو۔ جیسے مردوں کے لیے چاندی کی انگوٹھی پہننا۔

متعہ: وہ تحفہ جو طلاق دینے والا شوہر اپنی بیوی کو دیتا ہے، اگر اس کا مہر متعین نہیں ہوا تھا اور دخول کی نوبت بھی نہیں آئی تو یہ واجب ہے، اور دوسری مطلقہ عورتوں کے لیے مستحب۔

متن: حدیث کا اصل مضمون، جہاں سند ختم ہوتی ہے۔

متواتر: وہ حدیث جس کو نقل کرنے والے ہر دور میں اتنی بڑی تعداد میں رہے ہوں، کہ عادتاً ان کا جھوٹ پر متفق ہونا ناقابل یقین ہو۔

متوّلی: جو شخص وقف کا نگراں ہو۔

مجتہد: وہ شخص جس میں اجتہاد کی صلاحیت ہو۔

مجلس: وہ مقام جہاں دو فریق کے درمیان کوئی معاملہ طے پائے۔ جیسے مجلس نکاح

مجنون: جس کا دماغی توازن متأثر ہو۔

مجوس: آتش پرست، سورج، چاند اور ستاروں کے پرستار کو بھی مجوس کہتے ہیں۔

مُحرِم: جو شخص عمرہ یا حج یا ان دونوں کا احرام باندھ لے۔

محاذات: مقابل میں ہونا، فقہ حنفی میں محاذات سے مراد عورت کا مرد کی صف میں اس طرح کھڑا ہو جانا ہے کہ دونوں کے درمیان کوئی فصل نہ رہے، اور امام نے عورتوں کی اقتداء کی نیت بھی کر لی ہو۔

محظور: وہ فعل جس سے شریعت نے پوری طرح منع کر دیا ہو۔ جیسے سود، زنا وغیرہ

مدبَّر: وہ غلام جسے کہہ دیا گیا ہو کہ تم آقا کی موت کے بعد آزاد ہو۔

مدعی، مدعی وہ ہے کہ اگر وہ مقدمے کی پیروی سے رک جائے تو اسے پیروی پر مجبور

مدعا علیہ: نہ کیا جائے، مدعا علیہ وہ ہے کہ اگر وہ یکطرفہ مقدمہ کی پیروی سے رکنا چاہے تو اسے اس کی اجازت نہیں دی جائے گی، بلکہ پیروی پر مجبور کیا جائے۔

مدینہ: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مبارک شہر (زادھا اللہ شرفاً) اس کا نام طابہ اور طیبہ بھی ہے۔ اس کا قدیم نام یثرب تھا۔

مذہب: لغوی معنی جانے کا راستہ، اصطلاح میں اس طریقے کو کہتے ہیں جسے کوئی شخص اختیار کرے، عقیدے میں ہو یا عمل میں۔

مُراہق: قریب البلوغ لڑکا یا لڑکی، البتہ عربی قواعد کے اعتبار سے لڑکی کے لیے مراہقہ کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔

مرتد: اسلام میں داخل ہونے کے بعد کفر کو اختیار کرنے والا۔

مزدلفہ: منیٰ اور عرفات کے درمیان کی مشہور جگہ ہے۔ جہاں دورانِ حج دسویں ذی الحجہ کی رات کو قیام کیا جاتا ہے۔

مسکین: وہ شخص جس کے پاس کچھ بھی نہ ہو، جس کے پاس کچھ مال ہو لیکن اتنا نہ ہو جس سے زکوٰۃ کا لینا حرام ہو جاتا ہے، تو وہ فقیر کہلائے گا۔

مسبوق: وہ مقتدی جس کی امام کے ساتھ ابتدائی رکعتیں چھوٹ گئی ہوں۔

مستحاضہ: وہ عورت جس کی شرم گاہ سے خون آرہا ہو، اور یہ خون حیض یا نفاس کے علاوہ ہو۔

مستحب: وہ عمل جس کی شریعت میں ترغیب دی گئی ہو، لیکن اسے ضروری نہ قرار دیا گیا ہو، نیز کرنے والے کو ثواب ہو اور نہ کرنے والا گناہ یا عتاب کا مستحق نہ ہو۔ جیسے وضو کے شروع میں بسم اللہ کہنا۔

مستفتی: وہ شخص جو حکم شرعی دریافت کرے۔

مسجد: وہ جگہ جسے نماز پڑھنے کے لیے وقف کر دیا گیا ہو۔

مسح: تر ہاتھ کا کسی عضو پر پھیرنا۔

مشہور: جو روایت ابتدائی دور میں یعنی صحابہ اور تابعین تک خبر واحد رہی ہو اور تابعین کے بعد تواتر کے درجے میں آگئی ہو۔ یہ اصطلاح احناف اصولیین کے یہاں ہے۔
محدثین کی اصطلاح میں وہ روایت ہے جس کی سند میں کسی بھی مرحلے میں تین سے کم راوی نہ ہوں۔

مصر: ایسی آبادی کہ اگر اس کے تمام لوگ وہاں کی سب سے بڑی مسجد میں اکٹھے ہو جائیں تو مسجد نا کافی ہو جائے۔

مصر جامع: بڑا شہر، جس میں عدالت ہو، سزائیں جاری کی جاتی ہوں، مثلاً وہاں جیل ہو۔

معجزہ: خارقِ عادت امر جو نبی کے ہاتھ پر ظاہر ہو۔ جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اشارے پر چاند کا دو ٹکڑے ہونا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کی لاٹھی کا سانپ بن جانا وغیرہ

معصیت: قصداً کسی حکم کے خلاف عمل کرنا۔

مفتیٰ بہ: کسی مسئلے کے مختلف اقوال میں سے وہ پسندیدہ قول جس کو اہلِ ترجیح فقہاء نے فوقیت دی ہو۔

مفصل: سورۂ حجرات سے لے کر اخیر تک کی سورتیں مفصلات کہلاتی ہیں، ان کی تین قسمیں ہیں۔

طِوالِ مفصل: سورۂ حجرات سے سورۂ بروج تک

اوساطِ مفصل: سورۂ بروج کے بعد سے سورۂ بینہ تک

قِصارِ مفصل: سورۂ بینہ کے بعد سے آخرِ قرآن تک

مفقود الخبر: وہ غائب شخص جس کی جگہ معلوم نہ ہو، اور یہ بھی معلوم نہ ہو کہ زندہ ہے یا مر چکا۔

مکاتَب: جس غلام کو اس کے مالک نے سہولت دی ہو کہ وہ ایک متعینہ رقم ادا کر کے آزاد ہو جائے۔

مکروہ: اگر قوت کے ساتھ کسی کام سے منع نہ کیا گیا ہو تو مکروہ تنزیہی ہے، جیسے بغیر وضو کے اذان دینا۔ اور قوت کے ساتھ منع کیا گیا ہو لیکن اس بات کا ثبوت دلیل ظنی سے ہو تو وہ مکروہ تحریمی ہے۔ جیسے کالا خضاب لگانا۔

ملتزم: بابِ کعبہ سے حجرِ اسود تک کا حصہ

مِلک: حکم شرعی کی بنیاد پر کسی شخص کو کسی چیز میں تصرف کا جائز اختیار حاصل ہونا۔

مندوب: وہ فعل جس کو لازم قرار دیے بغیر شریعت نے مطالبہ کیا ہو، اس لیے اس کا تارک قابل مذمت نہیں ہوتا، اسے مستحب بھی کہتے ہیں۔

منفرد: تنہا نماز پڑھنے والا شخص۔

مہر: نکاح یا وطی بالشبہ کی بنا پر عورت کی عصمت کے احترام کے طور پر دیا جانے والا مال۔ اس کی کم سے کم مقدار دس درہم یعنی ۳۰؍گرام ۶۱۸؍ملی گرام ہے۔

مہر معجّل: جو مہر فی الفور دینا قرار پائے۔

مہر مؤجل: جس مہر کو ادا کرنے کے لیے کچھ مدت مقرر کی گئی ہو یا کوئی مدت متعین کیے بغیر چھوڑ دیا گیا ہو۔

مہر مثل: بیوی کے خاندان کی عورتوں کا عام طور پر جتنا مہر مقرر ہوتا ہے، مثلاً بہن، پھوپھی۔

مہر فاطمی: تولہ کے حساب سے ۱۳۱؍تولہ ۳؍ماشہ چاندی
موجودہ گراموں کے اعتبار سے ۱۵۳۰؍گرام، ۹۰۰؍ملی گرام چاندی

میل: پیمائش کی مخصوص مقدار، میل شرعی کی مقدار دو ہزار گز ہے اور میل انگریزی کی سترہ سو ساٹھ گز۔

میلین اخضرین: صفا اور مروہ کے درمیان سبز ستون، جن کے درمیان کسی قدر دوڑ کر چلنے کا حکم ہے۔

***

(ن)

ناشزہ: وہ عورت جو اپنے شوہر کی نافرمان ہو، مثلاً اس کی اجازت کے بغیر گھر کے باہر چلی جاتی ہو۔

نبیذ: وہ پانی جس میں کھجور یا کشمش یا اس طرح کی کوئی چیز مٹھاس پیدا کرنے یا کھاراپن دور کرنے کے لیے ڈالی گئی ہو۔

نجاست: ناپاکی، یعنی ایسی چیز جو نماز کے درست ہونے میں مانع ہو، خواہ اس کی مقدار کم ہو یا زیادہ۔

نجاست غلیظہ: جس کی نجاست پر علماء متفق ہوں۔ جیسے پیشاب، پاخانہ

نجاست خفیفہ: جس کی نجاست کے بارے میں علماء کے درمیان اختلاف ہو، یہ دونوں تعریفات صاحبین کے قول کے مطابق ہے۔ جیسے ماکول اللحم کا پیشاب

نصاب: کسی چیز کی کم سے کم یا زیادہ سے زیادہ مقدار، زکوٰۃ، حدود اور حیض میں عام طور پر یہ اصطلاح استعمال ہوتی ہے۔

نصاریٰ: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متبعین۔

نفاس: وہ خون جو کامل الخلقت یا ناقص الخلقت بچے کی ولادت کے بعد عورت کو آئے۔ اس کی زیادہ سے زیادہ مدت ۴۰/دن ہے اور کم سے کم کی کوئی حد نہیں۔

نفقہ: وہ ضروریات جن پر زندگی کی بقاء موقوف ہو، یعنی خوراک، پوشاک، علاج اور رہائش۔

نفل: وہ افعال جو شریعت میں مطلوب ہوں، لیکن فرض یا واجب نہ ہوں۔ جیسے نفل نماز، نفلی روزہ، نفلی اعتکاف وغیرہ

نکاح: اصطلاح میں عقدِ نکاح یعنی نکاح کے ایجاب وقبول کو کہتے ہیں۔

* * *

(و)

واجب: جس فعل کا لازم ہونا دلیل ظنی سے ثابت ہو۔ جیسے نمازِ وتر

وتر: وتر کے معنی طاق عدد کے ہیں، رات کی طاق نماز جو عشاء کے بعد پڑھی جاتی ہے اس کو اسی مناسبت سے وتر کہتے ہیں۔

وحی: اللہ تعالیٰ کا کلام جو انبیاء کی طرف فرشتے کے واسطے سے یا بلا واسطہ القاء کیا جاتا ہے۔

ورع: حرام کے علاوہ مشتبہ اُمور سے بچنا۔

وسق: موجودہ کلوگرام سے ۱۸۸ر کلو، ۹۵۶ر گرام، ۸۰۰ر ملی گرام

وضوء: مخصوص اعضاء کو دھونا اور سر کا مسح کرنا۔

وطن: وہ مقام جہاں انسان رہتا ہو۔

وطن اصلی: وہ جگہ جہاں انسان کی پیدائش ہوئی ہو اور وہاں اس کے والدین یا زمین و جائیداد موجود ہو، اسی طرح وہ جگہ جہاں اس نے نکاح کیا ہو اور اس کے سسرال کے لوگ وہاں رہتے ہوں، نیز وہ جگہ جس کو آدمی نے اپنی مستقل جائے قیام بنا لیا ہو، یہ بھی وطن اصلی شمار ہوگا۔

وطن اقامت: وہ جگہ جہاں پندرہ دن یا اس سے زیادہ کے قیام کی نیت سے ٹھہرا ہو اور وہ وطن اصلی نہ ہو۔

ولیمہ: بیوی سے یکجائی کے بعد مرد کی طرف سے کی جانے والی دعوت۔ ہر قسم کی دعوت کو بھی ولیمہ کہا جاتا ہے۔

***

(ہ)

ہجرت: اپنے دین کی حفاظت یا اس کی اشاعت کے لیے دار الکفر سے دار الاسلام میں منتقل ہونا۔

ہدی: قربانی کا جانور جو قربانی کے لیے حرم شریف لے جایا جارہا ہو۔

***

(ی)

یاس: وہ عمر جس میں عورت سے حیض کا سلسلہ ختم ہو جائے۔

یتیم: وہ نابالغ لڑکا یا لڑکی جس کے والد کا انتقال ہو گیا ہو۔

یمین: قسم کھانا، اللہ تعالیٰ کے نام یا اللہ تعالیٰ کی صفت کے ذریعے یا کسی دشوار شرط کے ذریعے کسی بات کو مؤکد کرنا، خواہ اس کا تعلق ماضی سے ہو یا مستقبل سے، یمین کی تین قسمیں ہیں:

یمین منعقدہ: مستقبل کے بارے میں قسم کھانا۔

یمین غموس: ماضی کے بارے میں جھوٹی قسم کھانا۔

یمین لغو: امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک ماضی یا حال سے متعلق خلافِ واقعہ بات کو درست گمان کرتے ہوئے قسم کھالینا۔ امام شافعیؒ کے نزدیک بلا ارادہ زبان پر الفاظ قسم کا آجانا۔ جیسے لا واللہ وغیرہ

یوم: سورج کے طلوع ہونے سے ڈوبنے تک کا وقت۔

یوم ترویہ: ۸ر ذی الحجہ

یوم عرفہ: ۹ر ذی الحجہ

ایام نحر: ۱۰-۱۱-۱۲ ذی الحجہ

ایام تشریق: ۹ تا ۱۳ ذی الحجہ

یوم عاشوراء: ۱۰ محرم

یوم شک: ۳۰ شعبان۔ ۲۹ر شعبان کو چاند نظر نہ آنے کی وجہ سے جس کے بارے میں رمضان یا شعبان ہونے کا شبہ ہو۔

***

ماخذ ومراجع

- ہدایہ
- ارشاد الطالب الیٰ مافی الہدایۃ من المطالب
- قاموس الفقہ
- کتاب التعریفات
- حاشیہ مالا بدمنہ اردو
- دستور الطلبہ
- قواعد الفقہ
- فتاویٰ دار العلوم دیوبند

ازکلماتِ تشجیع

حضرت مولانا سیّد احمد خضر شاہ مسعودی مدظلہٗ

شیخ الحدیث دارالعلوم وقف ومعتمد جامعہ امام محمد انور شاہ دیوبند

تبدیلیٔ زمانہ کے ساتھ ہمیں اسلوبِ تدریس کے تعلق سے چند تبدیلیوں کی ضرورت ہے، جن میں ایک بنیادی چیز ہر فن کی ضروری اصطلاحات کا یاد کرانا ہے، اس کے بغیر کسی فن میں مہارت اور بصیرت حاصل نہیں ہوتی، خاص طور پر فقہ ہی کی بات کریں تو آج ایک طالب علم مالا بدمنہ سے لے کر ہدایہ تک سب کتابیں پڑھ لیتا ہے، مگر اسے حلال وحرام، فرض وواجب کی تعریف کا علم نہیں ہوتا، مکروہ تحریمی اور مکروہ تنزیہی کا فرق معلوم نہیں ہوتا، مباح، مستحب، جائز کے معانی تک رسائی نہیں ہوتی، اس نقص کو دور کرنے کی ضرورت ہے، پہلے عربی شروحات کی مزاولت، ذوقِ مطالعہ اور مسلسل کتب بینی کی بنا پر یہ اصطلاحات طلبہ خود اخذ کرلیتے تھے مگر اب یہ اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ اس کمزوری کو دور کیا جائے۔

اسی کے مدِنظر جامعہ امام محمد انور شاہ دیوبند کے استاذ عزیزم مولانا بدرالاسلام قاسمی نے فقہی اصطلاحات پر مشتمل ایک کتابچہ ترتیب دیا ہے، جس میں فقہ کی کثیر الاستعمال اصطلاحات کو حروفِ تہجی کی ترتیب سے بیان کیا گیا ہے، جستہ جستہ دیکھنے پر معلوم ہوا کہ فقہی اصطلاحات کے ساتھ ساتھ اُن کی مثالیں بھی دی گئی ہیں، نیز قدیم اوزان ومقادیر کو رائج الوقت اوزان کے مطابق لکھا گیا ہے۔

یہ کتابچہ عربی کی ابتدائی جماعتوں کے طلبہ کو اگر حفظ یاد کرادیا جائے تو حضرت حق جل مجدہٗ سے یقیناً اس کے اچھے نتائج آنے کی امید ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس کاوش کو قبولیت سے نوازے اور انھیں مزید علمی وعملی خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یاربّ العالمین

MAKTABA AL-NOOR

Deoband - 247554 (U.P.) Ph. 01336-223399

Mob & Whatsapp. 9045909066

noorgraphicsdbd@gmail.com